CONFIDENTIAL

Not to be released for publication in the press before presentation to the Assembly

PROVINCIAL ASSEMBLY OF THE PUNJAB

REPORT OF THE COMMITTEE ON PRIVILEGES REGARDING PRIVILEGE MOTION NO.15/2016 MOVED BY MR INAM ULLAH KHAN NIAZI, MPA (PP-48)

Privilege Motion No. 15/2016 moved by Mr Inam Ullah Khan Niazi, MPA (PP-48) (Annexed) was referred to the Committee on Privileges on 13 April 2016. The Committee considered the Privilege Motion in its meetings held on 28 April and 16 December 2016.

2. The following attended –

1.	Chaudhary Muhammad Iqbal, MPA (PP-98)	Chairman
2.	Ms Sameena Noor, MPA (PP-185) (attended on 28 April 2016)	Member
3.	Haji Ehsan-ud-Din Qureshi, MPA (PP-197) (attended on 28 April 2016)	Member
4.	Syed Hussain Jahania Gardezi, MPA (PP-213)	Member
5.	Mr Muhammad Arshad Khan Lodhi, MPA (PP-223) (attended on 28 April 2016)	Member
6.	Mr Ejaz Hussain Bukhari, MPA (PP-15)	Member
7.	Mr Ahmed Khan Bhacher, MPA (PP-45) (attended on 28 April 2016)	Member
8.	Mr Inam Ullah Khan Niazi, MPA (PP-48)	*Mover*

3. Mr Mohsin Bukhari, Deputy Director, Law & Parliamentary Affairs Department, Mr Munir Ahmad Shah, Deputy Secretary, Home Department and Mr Waqar Abbasi, AIG/LB, Police Department attended the meetings as Expert Advisors. Hafiz Muhammad Shafiq Adil, Acting Secretary, Provincial Assembly of the Punjab functioned as Secretary to the Committee.

4. Mr Inam Ullah Khan Niazi, MPA (PP-48)/Mover informed the Committee that the grievances which led to moving of Privilege Motion had been redressed by the accused officer, therefore, he did not press his Privilege Motion.

5. The Committee, therefore, unanimously, decided to recommend to the Assembly that the Privilege Motion may be treated as disposed of being not pressed by the Mover.

CHAUDHARY MUHAMMAD IQBAL
Chairman
Committee on Privileges

Lahore
16 December 2016

(HAFIZ MUHAMMAD SHAFIQ ADIL)
Acting Secretary

Lahore
16 December 2016

بیسواں اجلاس

صوبائی اسمبلی پنجاب

-9

تحریک استحقاق نمبر 15 بابت 2016

جناب انعام اللہ خان نیازی: میں حال ہی میں وقوع پذیر ہونے والے ایک اہم اور فوری مسئلہ کو زیر بحث لانے کیلئے تحریک استحقاق پیش کرتا ہوں جو اسمبلی کی فوری دخل اندازی کا متقاضی ہے۔ معاملہ یہ ہے کہ آج سے دو تین دن قبل تھانہ پپلاں ضلع میانوالی میں ایک پولیس زیادتی کے معاملہ پر میں نے DPO میانوالی کو رات کو انکے گھر ٹیلی فون کیا تو جواب موصول ہوا کہ DPO صاحب آرام فرمارہے ہیں، اس وقت بات نہیں کر سکتے۔ اگلے دن دوپہر کو مجھے DPO صاحب کی طرف سے کال موصول ہوئی اور جب میری ان سے بات ہوئی تو مجھے انکے لہجے سے شروع میں محسوس ہوا کہ انکا لہجہ درست نہیں۔ میں نے اُن سے کہا کہ میں نے پپلاں کے ایک کیس کے سلسلہ میں رات آپ کو فون کیا تھا۔ حالات یہ ہیں کہ تھانہ پپلاں اور تھانہ کندیاں کرپشن کا گڑھ بن چکے ہیں آپ کی تعیناتی چونکہ نئی ہوئی ہے میں وہاں کے حالات آپ کو بتانا چاہتا ہوں۔ جس پر موصوف نے جواب دیا کہ آپ اپنا کام بتائیں، پولیس کرپشن کی بات مجھے نہ بتائیں اور ساتھ ہی موصوف نے فرمایا کہ آپ کہاں کے ایم پی اے ہیں جس پر میں نے اپنا حلقہ نمبر بتایا تو موصوف نے کہا کہ آپ کا ضلع میانوالی سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ لہذا آپ اس معاملہ میں دخل اندازی نہ کریں۔ اس کے بعد میں نے کہا کہ اگر آپ کرپشن کی بات کو تحفظ دینا چاہتے ہیں اور جرائم پیشہ پولیس آفیسرز کے بارے میں بات بھی نہیں سننا چاہتے تو مجھے آپ سے پھر انصاف کی کوئی توقع بھی نہیں رکھنا چاہئے جس پر موصوف نے بدتمیزی سے فون بند کر دیا۔

جناب والا! اگر معزز اراکین اسمبلی کی ان نوکر شاہی کی نظر میں یہ توقیر اور عزت ہے تو جناب اس اسمبلی کو اس پر سوچ و بچار کرنا چاہئے۔ موصوف DPO کے اس رویہ کی وجہ سے نہ صرف میرا بلکہ اس تمام معزز ایوان کا استحقاق مجروح ہوا ہے۔ لہذا میری اس تحریک کو ایوان میں پیش کرنے کی اجازت دی جائے اور اسے باضابطہ قرار دیتے ہوئے مجلس استحقاقات کے سپرد کیا جائے۔

لاہور

11 اپریل 2016

12 اپریل 2016

رائے ممتاز حسین بابر

سیکرٹری

Asif